خواتین کا تبلیغ کیلئے نکلنا

مجیب

حضرت مولانا مفتی عبدالرؤف صاحب سکھروی
نائب مفتی دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

مصدقہ

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی ۱۴

Scanned by CamScanner

سوال: خواتین کے لئے تبلیغی جماعت میں جانا جائز ہے نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیاً

خواتین کے لئے اصل حکم تو یہ ہے کہ وہ اپنے گھروں میں رہیں اور بلاضرورت شدیدہ گھروں سے باہر نہ نکلیں، کیونکہ عورتوں کے باہر نکلنے میں فتنہ کا اندیشہ ہے، اس لئے حضرات، فقہاء کرام نے بلاضرورت عورتوں کو گھروں سے نکلنے سے منع فرمایا ہے، البتہ اگر ضروریات دین مثلاً نماز روزہ وغیرہ کے مسائل گھر میں معلوم نہ ہوسکیں تو اس کے لئے عورت حدود شرعیہ میں رہتے ہوئے باہر نکل سکتی ہے۔ (کما فی الطحطاوی)

لیکن عورتوں کے لئے باہر نکل کر تبلیغ کرنا کچھ ضروری نہیں، البتہ آج کل چونکہ فتنہ کا دور ہے اور بے دینی تیزی سے بڑھ رہی ہے خاص طور پر عورتوں میں بے دینی بہت ہوگئی ہے اس لئے اگر عورتیں مندرجہ ذیل شرائط کی پابندی کرتے ہوئے کبھی کبھی تبلیغ کے لئے چلی جایا کریں تو اس کی گنجائش ہے لیکن اگر وہ ان شرائط کی رعایت نہ رکھیں تو ان کا تبلیغ میں نکلنا بھی جائز نہیں۔

وہ شرائط درج ذیل ہیں:-

(۱) سرپرست یا شوہر کی اجازت ہو۔

(۲) محرم یا شوہر کے ساتھ ہو۔

(۳) مکمل شرعی پردہ ہو۔

Scanned by CamScanner

④ زینت یا بناؤ سنگھار کر کے یا خوشبو لگا کر نہ نکلیں۔

⑤ عورتیں جس گھر میں ٹھہریں وہاں پردے کا مکمل انتظام ہو اور مردوں کا کوئی عمل دخل نہ ہو۔

⑥ دوران تعلیم عورتوں کی آواز غیر محرم نہ سنے۔

⑦ اولاد اور متعلقین کے حقوق پامال نہ ہوں۔

⑧ عورتوں پر عمومی تبلیغ کو فرض نہ قرار دیا جائے۔

⑨ جو دیندار عورتیں گھر میں رہیں انہیں کمتر اور دین سے محروم نہ سمجھا جائے۔

⑩ تعلیم میں غیر تحقیقی اور غیر شرعی باتیں بیان نہ کی جائیں۔

⑪ کسی فتنہ کا اندیشہ نہ ہو۔

وفی الطحطاوی ۲۶۸/۲ : تحت قول الدر "ومن مجلس العلم إلا لنازلة قال فی البحر:

فإذا أرادت أن تخرج إلى مجلس العلم بغیر رضی الزوج لیس لها ذلك فإذا وقعت لها نازلة ان سأل الزوج من العالم وأخبرها بذلك لا یسعها الخروج من غیر رضی الزوج وإن لم تقع لها نازلة ولكن أرادت أن تخرج إلى مجلس العلم لتتعلم مسئلة من مسائل الوضوء والصلوٰة إن كان الزوج یحفظ المسائل ویذكرها عند ها له أن یمنعها وإن كان لا یحفظ فالأولى أن یأذن لها أحیانا وإن لم یأذن فلاشیء علیه ولا یسعها الخروج مالم تقع لها نازلة والله سبحانه

Scanned by CamScanner

واللہ اعلم۔

بندہ عبدالرؤف سکھروی
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴
۲۷۔۵۔۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح
احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۲۸/۵/۱۴۱۹ھ

الجواب صحیح
محمد عبدالمنان عفی عنہ
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴
۲۷/۵/۱۴۱۹ھ

Scanned by CamScanner